از عدالتِ عظمیٰ

نگر مہاپالیکا، میرٹھ

بنام

میسرز پریم ناتھ مونگا بوٹلرز پرائیویٹ لمیٹڈ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 18 مارچ 1996

[بی پی، جیون ریڈی اور ایس صغیر احمد، جسٹس صاحبان]

اترپردیش میونسپلٹیز ایکٹ 1916۔

دفعہ 128-انٹری ٹیکس-میرٹھ میونسپل کارپوریشن-نوٹیفکیشن مورخہ 4.1.1975-اندراجات 13,40,138-"ڈبل سیون" کی خالی بوتلوں پر انٹری ٹیکس-قرار پایا کہ، مشروبات کے ساتھ دوبارہ بھرنے کے مقصد سے میونسپل علاقے میں لائی گئی خالی بوتلیں انٹری ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔

میرٹھ کی میونسپل حدود میں واقع مدعا الیہ کمپنی نے 'ڈبل سیون' کے نام سے ایک مشروب بوتل میں ڈالنے کا کاروبار کیا۔ یہ مشروب میرٹھ کے مقامی علاقے سے بوتلوں میں مختلف ڈیلروں کو فروخت کے لیے بھیجا گیا تھا، اس شرط کے ساتھ کہ مشروب پینے کے بعد بوتلیں کمپنی کو واپس کر دی جائیں گی؛ اور اسی حسبہ بوتلیں واپس کر دی گئیں۔ میرٹھ کی میونسپل کارپوریشن نے خالی بوتلوں کے داخلے پر اس بنیاد پر انٹری ٹیکس عائد کرنے کی تجویز پیش کی کہ بوتلیں استعمال کے مقصد سے میونسپل علاقے میں ڈالی جا رہی ہیں، یعنی "ڈبل سیون" مشروب سے بھرنے کے لیے اور خالی بوتلیں "شیشے سے بنی اشیا" ہونے کی وجہ سے نوٹیفکیشن تاریخ 4.1.1975 کے اندراج 138 کے معنی میں، انٹری ٹیکس سے مشروط ہیں۔ کمپنی نے دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ اس بنیاد پر محصولات کی مخالفت کی کہ خالی بوتلیں نوٹیفکیشن میں موجود استثنیٰ کی شق کے اندراج 13 کے تحت آتی ہیں۔ کارپوریشن نے دعوی خارج کر دیا؛ لیکن، کمپنی کی طرف سے دائر اپیل میں اپیلیٹ اتھارٹی کے ساتھ ساتھ کارپوریشن کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن میں عدالت عالیہ نے بھی سال 1956 میں آئٹم 15 میں تیار کردہ استثنیٰ کی فہرست میں مذکور آئٹم "منرل واٹر بوتلوں" کا نوٹس لیتے ہوئے،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نوٹیفکیشن کے اندراج 13 سے مطابقت رکھنے والی ایک اندراج نے کمپنی کا معاملہ قبول کر لیا کہ مستثنیٰ اشیاکے اندراج 13 میں "منرل واٹر بوتلوں" میں "ہوا آمیز پانی (اور) ہر قسم کے مشروبات" کی خالی بوتلیں شامل ہوں گی جن کا ذکر قابل تشخیصی اشیا کے اندراج 40 میں کیا گیا ہے۔ اور کہا کہ منرل واٹر سے بھرے جانے والی ڈبل سیون کی خالی بوتلوں کو چنگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ نالاں ہو کر کارپوریشن نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: اس حکمت عملی کے پیش نظر کہ عدالت عالیہ کا فیصلہ 1983 میں پیش کیا گیا تھا، اور اس عدالت کے سامنے اس بیان کے پیش نظر کہ 1987 کے بعد یہ نقطہ زیر بحث نہیں آئے گا، اس فاصلے پر، اپیلٹ اتھارٹی اور عدالت عالیہ کی رائے میں مداخلت کرنا مناسب اور قابل مشورہ نہیں ہو گا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ 1956 اور 1975 دونوں میں ریاست میں پیدا ہونے والی حقیقی صورتحال سے واقف تھے۔ انہوں نے نشاندہی کی ہے کہ 1975 کے نوٹیفکیشن سے پہلے 1956 کا نوٹیفکیشن تھا اور 1956 میں منرل واٹر جیسا کہ آج جانا جاتا ہے تجارتی دائرے میں نہیں تھا اور اس لیے جب نوٹیفکیشن میں 'منرل واٹر' کا بیان محاورہ استعمال کیا گیا تو اس کا مطلب ٹھنڈے مشروبات کا ہوادار پانی تھا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1983 کی دیوانی اپیل نمبر 4151۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم مورخہ 13.1.83، دیوانی متفرقہ رِٹ پٹیشن نمبر 925، سال 1982 سے

اپیل کنندہ کے لیے وی جے فرانسس۔

آر کے جین، پی کے راؤ اور مسز میرا اگروال جواب دہندہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ بی پی جیون ریڈی، جسٹس نے سنایا:

یہ اپیل نگر مہاپالیکا، میرٹھ نے الہ آباد عدالت عالیہ کے ایک فاضل سنگل جج کے فیصلے کے خلاف کی ہے جس نے اس کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا تھا۔ یہ معاملہ اتر پردیش میونسپلٹیز ایکٹ، 1960 (ایکٹ) کے تحت اٹھتا ہے اور چنگی کے محصولات سے متعلق ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مدعاعلیہ ایک کمپنی ہے جو میرٹھ میں بوتل سازی کا پلانٹ چلاتی ہے۔ دیگر باتوں کے ساتھ، یہ حکومت بھارت کے ایک ادارے، میسیرز ماڈرن بیکریز لمیٹڈ، نئی دہلی کے ساتھ فرنچائز قرارداد کے تحت "ڈبل سیون" کے نام سے جانا جانے والا مشروب بوتل میں ڈالتا ہے۔ بوتلیں میرٹھ کے مقامی علاقے سے مختلف ڈیلروں کو فروخت کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ مدعاعلیہ کے مطابق، فروخت اس شرط سے مشروط ہے کہ مشروب پینے کے بعد بوتل اسے واپس کر دی جائے۔ اس حسبہ بوتلیں وقتاً فوقتاً اسے واپس کی جارہی تھیں۔ اپیل کنندہ نے اس طرح کی بوتلوں کے داخلے پر اس بنیاد پر محصولات عائد کرنے کی تجویز پیش کی کہ مذکورہ بوتلیں میرٹھ کے مقامی علاقے میں "استعمال" کے مقصد سے لائی جارہی ہیں، یعنی "ڈبل سیون" مشروب سے بھرنے کے لیے۔ اپیل کنندہ کارپوریشن کے مطابق، خالی بوتلیں 4 جنوری 1975 کے نوٹیفکیشن کے اندراج 138 کے معنی میں "شیشے سے بنی اشیا" ہونے کی وجہ سے انٹری ٹیکس کے محصولات سے مشروط تھیں۔ مدعاعلیہ نے دو بنیادوں پر محصولات کی مخالفت کی۔ (1) کہ بیان محاورہ مشروب سے بھرنے کے مقصد سے اور مقامی علاقے سے باہر فروخت کے لیے لے جانے کے لیے مقامی علاقے میں خالی بوتلوں کا داخلہ "استعمال، استعمال یا فروخت" کے معنی کے اندر "استعمال" کے لیے سامان کے داخلے کے مترادف نہیں ہے جو صرف ایکٹ کی دفعہ 128 (1)(viii) کے معنی میں محصولات کو راغب کرتا ہے اور (2) کہ کسی بھی صورت میں، بیان محاورہ خالی بوتلیں بیان محاورہ نوٹیفکیشن میں موجود استثنی کی شق اور خاص طور پر اس کی اندراج 13 کے تحت آتی ہیں۔ دونوں دلائل کو اپیل کنندہ نے خارج کر دیا تھا جس کے بعد مدعاعلیہ نے ایکٹ کی دفعہ 472 کے تحت فاضل ضلعی جج کے سامنے اپیل دائر کی تھی۔ فاضل ضلعی جج نے اپیل کنندہ دلیل کو برقرار رکھا، جس کی وجہ سے اپیل کنندہ کارپوریشن نے رٹ پٹیشن کے ذریعے عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ عدالت عالیہ نے اوپر بیان کردہ دو تنازعات میں سے پہلے میں نہیں گیا۔ اس نے مدعاعلیہ کی طرف سے درخواست کردہ دوسری دلیل کو برقرار رکھتے ہوئے رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا۔

4. جنوری 1975 کا نوٹیفکیشن دو حصوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ پہلے حصے میں ان اشیا کا ذکر کیا گیا ہے جو انٹری ٹیکس سے مشروط ہیں۔ وہ 190 اندراجات ہیں (ہمارے سامنے رکھی گئی نقل کے مطابق)۔ دوسرے حصے میں ان اشیا کی فہرست ہے جو چنگی سے مستثنی ہیں اور اس حصے میں 37 اندراجات ہیں۔ قابل ٹیکس اشیا (پہلا حصہ) کے اندراج 40 میں دیگر اشیا کے علاوہ "ہوا آمیز پانی، ہر قسم کے سرد مشروبات" کا ذکر ہے۔ اندراج میں لکھا ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

"عرق اور ہر قسم کی لیموں کی گیس اور ہوا آمیز پانی، ہر قسم کے سرد مشروبات اور میٹھا دودھ۔"

دوسرے حصے کا اندراج 13 (مستثنیٰ مضامین) پڑھتا ہے:

"خالی دودھ کے ڈبے، منرل واٹر کی بوتلیں، مٹی کے تیل کے ڈبے اور ڈرم، گیس سلنڈر، شراب کی بوتلیں اور ڈرم اور پٹسن کی بوریاں اگر درآمد کیے جائیں تو ان اشیا کو دوبارہ بھرنے کے لیے جن کے لیے وہ عام استعمال میں ہیں۔"

مدعا علیہ دلیل جسے عدالت عالیہ نے قبول کر لیا ہے وہ یہ ہے کہ مستثنیٰ اشیا کے اندراج 13 میں "منرل واٹر بوتلیں" الفاظ "ہر قسم کے ہوا آمیز پانی (اور) سرد مشروبات" کی خالی بوتلیں ہیں جن کا ذکر قابل ٹیکس اشیا کے اندراج 40 میں کیا گیا ہے۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ "منرل واٹر" کسی بھی قابل ٹیکس اندراج میں نہیں پایا جاتا ہے اور یہ کہ مذکورہ اظہار ہوادار پانی اور ٹھنڈے مشروبات کے حوالے سے سمجھا گیا تھا۔ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ سال 1975 میں، جب مذکورہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا، منرل واٹر جیسا کہ اب سمجھا جاتا ہے بالکل استعمال میں نہیں تھا۔ دوسری طرف، اپیل کنندہ کارپوریشن دلیل یہ تھی کہ "منرل واٹر" اور "ہر قسم کے ہوادار پانی (اور) سرد مشروبات" دو الگ الگ مضامین ہیں جنہیں عام بول چال اور تجارتی دنیا میں ان میں کام کرنے والے لوگ سمجھتے ہیں۔ عرض یہ ہے کہ منرل واٹر کو کبھی بھی ہوادار پانی یا سرد مشروبات پر مشتمل نہیں سمجھا جا سکتا اور اس لیے زیر بحث بوتلیں مستثنیٰ مضامین کے اندراج 13 کے تحت مستثنیٰ نہیں ہیں۔ دونوں فریقوں کے فاضل وکیل کے ذریعے یہ بھی ہمارے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ 1987 سے متعلقہ اندراجات میں تبدیلی آئی ہے اور یہ سوال سال 1987 کے بعد پیدا نہیں ہو گا۔

اگرچہ ہم اپیل کنندہ کارپوریشن کے فاضل وکیل سے اتفاق کرتے ہیں کہ "منرل واٹر" اور "میٹھا پانی / سرد مشروبات" مختلف اور الگ الگ مضامین ہیں، چاہے وہ عام بول چال میں ہوں یا تجارتی بول چال میں، ہم اس معاملے میں مداخلت کرنے کے لیے مائل نہیں ہیں۔ فاضل سنگل جج کے درج ذیل نتائج کے پیش نظر:

"آئٹم نمبر 15 پر سال 1956 میں تیار کردہ استثناء کی فہرست میں اندراج 13 کے مطابق ایک اندراج تھا جو مندرجہ ذیل ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

'خالی دودھ کے ڈبے، منرل واٹر کی بوتلیں، مٹی کے تیل کے ڈبے اور ڈرم، گیس سلنڈر، شراب کی بوتلیں اور ڈرم اور پٹسن کی بوریاں اگر درآمد کیے جائیں تو ان اشیا کو دوبارہ بھرنے کے لیے جن کے لیے وہ عام استعمال میں ہیں۔'

اس حقیقت کا عدالتی نوٹس لیا جا سکتا ہے کہ میرٹھ کارپوریشن کی حدود میں کوئی قدرتی پانی نہیں ملتا ہے۔ جب منرل واٹر کا اندراج کیا گیا تو منرل واٹر کو 1956 میں مصنوعی طور پر تیار نہیں کیا گیا تھا۔ اس طرح 1956 میں مندرجہ بالا اندراج میں بھی منرل واٹر پر غور نہیں کیا جا سکتا تھا کیونکہ کارپوریشن کے فاضل وکیل عدالت سے اصطلاح کو سمجھنا چاہتے تھے۔ ان حالات میں، وکیلِ کمپنی کی تجویز کردہ تشریح کہ معدنی پانی میں شگوفہ زن (بلبلہ دار) مشروبات شامل ہوں، قبول کی جانی چاہیے۔

کارپوریشن تسلیم کرتی ہے کہ کمپنی کی طرف سے تیار کردہ ڈبل سیون ایک ہوا آمیز مشروب ہے جس کا مطلب ہے کہ یہ ایک خوشبودار مشروب ہے اور یہ منرل واٹر ہو گا۔

اس طرح کمپنی کی طرف سے بوتل بند منرل واٹر ساتویں شیڈول کی آئٹم 138 کے تحت قابل ٹیکس ہو گا اور یہ صرف اس صورت میں ٹیکس سے بچ سکتا ہے جب یہ دکھایا جائے کہ یہ مستثنیٰ اشیا کی فہرست میں پایا جاتا ہے، میرا خیال ہے کہ منرل واٹر سے بوتل بند کی جانے والی خالی ڈبل سیون بوتلیں چنگی سے مستثنیٰ فہرست کے اندراج 15 کے تحت مستثنیٰ ہیں۔

عدالت عالیہ کا فیصلہ 13 جنوری 1983 کو دیا گیا۔ واضح رہے کہ فاضل ضلعی جج کی بھی یہی رائے تھی۔ ہم یہ فرض کرنے کی طرف مائل ہیں کہ عدالت عالیہ اور فاضل ڈسٹرکٹ جج 1956 اور 1975 دونوں میں اس ریاست میں پیدا ہونے والی حقیقی صورتحال سے واقف تھے اور اس وقت کے فاصلے پر، ان کی رائے میں مداخلت کرنا مناسب اور مناسب نہیں ہو گا۔ انہوں نے نشاندہی کی ہے کہ 1975 کے مذکورہ نوٹیفکیشن سے پہلے 1956 کا نوٹیفکیشن تھا اور 1956 میں منرل واٹر جیسا کہ ہم آج جانتے ہیں تجارتی حلقوں میں نہیں جانا جاتا تھا اور اس لیے جب نوٹیفکیشن میں "منرل واٹر" کا بیان محاورہ استعمال کیا گیا تو اس کا مطلب ہوا آمیز پانی یا سرد مشروبات تھا۔ یہ طریقہ کار ہم اس لیے بھی اپنا رہے ہیں کیونکہ یہ کہا گیا ہے کہ 1987 کے بعد یہ سوال پیدا نہیں ہو گا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مذکورہ بالا کے پیش نظر، ہمارے لیے اس سوال میں جانا ضروری نہیں ہے کہ آیا سرد مشروبات / ہوا آمیز پانی سے بھرنے کے مقصد سے خالی بوتلوں کا داخلہ ایکٹ کی دفعہ 128(1)(viii) میں پائے جانے والے بیان محاورہ "کھپت، استعمال یا فروخت" کے معنی میں یا آئین بھارت کے ساتویں شیڈول کی فہرست-II کے اندراج 52 میں اس معاملے کے لیے "استعمال" ہے۔

اپیل کو اسی حُسبہ خارج کر دیا جاتا ہے لیکن ان حالات میں جن میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوتا ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document